968 کسر

محترم مفتی صاحب

میری والدہ اور والد دونوں
وفات پا گئے ہیں ان کی وراثت کس طرح تقسیم ہوگی
ہم پانچ بھائی اور چار بہنیں ہیں اور ہمارے والدین کے مکان
کی مالیت تقریباً 1 کروڑ 20 لاکھ ہے۔ ہمارے والدین کے والدین
دادا دادی، نانا نانی کا انتقال ان کی زندگی میں ہو گیا تھا۔

نام: سرفراز احمد
فون: 0333-3161436
پتہ: مکان نمبر 418 گلی نمبر 13 سیکٹر 35/B کے ایریا
کورنگی نمبر 5

جواب منسلک ہے

دار الافتاء
فتوی نمبر 96/2132

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامداًو مصلیًا

آپ کے مرحوم والدین نے اپنے اپنے انتقال کے وقت اپنی اپنی ملکیت میں مذکورہ مکان سمیت جو کچھ منقولہ وغیر منقولہ مال وجائیداد، پلاٹ، نقد رقم، سونا، چاندی، مال تجارت، کپڑے، فرنیچر، گھریلو سازوسامان، غرض جو بھی چھوٹا بڑا سامان چھوڑا ہے، وہ والدین کا ترکہ ہے، نیز مرحوم والدین کا وہ قرضہ جو دوسروں کے ذمہ ہوں اور انہوں نے اسکو وصول نہ کیا ہو وہ بھی ان کا ترکہ ہے۔ اوران سب کو شریعت کے حکم کے مطابق ورثاء میں تقسیم کرنا لازم ہے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے ترکہ سے مرحوم والدین کے کفن ودفن کے متوسط اخراجات نکالے جائیں، لیکن اگر یہ اخراجات کسی نے احسان کے طور پر ادا کردیئے ہوں تو اس صورت میں یہ اخراجات ان کے ترکہ سے نہ نکالے جائیں، اسکے بعد یہ دیکھیں کہ اگر مرحوم والدین کے ذمہ دوسروں کا ایسا قرضہ ہو جس کا ادا کرنا واجب ہو، تو وہ ادا کیا جائے، اس کے بعد دیکھیں کہ اگر مرحوم والدین نے کسی غیر وارث کے حق میں کوئی جائز وصیت کی ہو تو بقیہ ترکہ کی ایک تہائی (۱/۳) مال کی حد تک اس پر عمل کیا جائے، اسکے بعد جو ترکہ بچے اس کے کل چودہ (۱۴) برابر حصے کرکے ہر ایک بیٹے کو دو (۲) حصے، اور ہر ایک بیٹی کو ایک (۱) حصہ دیدیں۔

تقسیم کا نقشہ یہ ہے:

مسئلہ ۱۴ مرحوم والدین

میت

بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی
۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱	۱
14.285	14.285	14.285	14.285	14.285	7.142	7.142	7.142	7.142

قال الله تعالى: [النساء:۱۱،۱۲]

{ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ }

سنن ابن ماجه (٤/ ٤١)

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أخبرنا مَعْمَرٌ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: "اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ، فَمَا تَرَكَتْ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ"

السراجی :ص ٥٠ المكتبة البشرى

قال علماؤنا:تتعلق بتركة الميت حقوق اربعة مرتبة:الاول:يبدأبتكفينه وتجهيزه من غير تبذير ولاتقتير،ثم تقضـــي ديونه من جميع مابقي من ماله،ثم تقضي ديونه من جميع ما بقي من بعد الدين،ثم يقسم الباقي بين ورثته بالكتاب والسنة واجماع الامة-----------والله خير الوارثين

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۱۴/ ربیع الثانی /۱۴۴۱ھ
۱۵/ دسمبر /2019ء

زاہد اللہ
زاہد اللہ وزیرستانی غفرلہ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۳/ ربیع الثانی /۱۴۴۱ھ
۱۰/ دسمبر /2019ء

مفتی

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۲/ ربیع الثانی /۱۴۴۱ھ
۱۵/ دسمبر /2019ء

الجواب صحیح
محمد طاہر عفا اللہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۹/ ربیع الثانی /۱۴۴۱ھ
۱۷/ دسمبر /2019ء

دار الافتاء